Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹۹
اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۴ پیسے
جلد ۶۲/۲۷ | ۱۱ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ ۱۳ احسان ۱۳۵۲ہش ۱۳ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۳۲

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۲ احسان - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

گرمی کا کسی قدر اثر تا حال چل رہا ہے - ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی اور دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۱۲ احسان - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔
احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبد الحفیظ صاحب اعوان واقف زندگی کا نکاح ہمراہ نسیم فرحت صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے مورخہ ۶ ۔۲ کو بعد نماز عصر مسجد ناصر محلہ دار الرحمت غربی میں مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے بعوض اڑھائی ہزار روپیہ مہر پڑھا۔

احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ یہ تعلق فریقین کے لئے برکتوں اور رحمتوں کا باعث بنائے۔

مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب نیگوس (نائیجیریا) میں عرصہ چار سال تک خدمت دین بجا لانے کے بعد گذشتہ ماہ رخصت پر پاکستان واپس تشریف لائے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ انکا مرکز میں آنا ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ نیگوس میں احمدیہ کلینک کو ہر لحاظ سے ڈاکٹر صاحب نے مضبوط کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب انسان ایمان کا کامل درجہ حاصل کر لیتا ہے تو اسے خاص طاقت اور استقامت دی جاتی ہے

تب اُسے کوئی مصیبت خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھانے سے روک نہیں سکتی

"فتوحات میں ایک لطیف بات لکھی ہے اور وُہ یہ ہے کہ جب انسان کامل درجہ پر پہنچتا ہے تو اُس کے لئے نماز ساقط ہو جاتی ہے۔ جاہلوں نے اِس سے یہ سمجھ لیا کہ نماز مُعاف ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ بعض بے قید فقیر کہتے ہیں۔ اُن کو اِس مقام کی خبر نہیں اور اِس لطیف نکتہ پر اطلاع نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ ابتدائی مدارج سلوک میں نماز اور دوسرے اعمالِ صالحہ ایک قسم کا بوجھ معلوم ہوتے ہیں اور طبیعت میں ایک کسل اور تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ لیکن جب انسان خدا تعالیٰ سے قوت پاکر اس مقامِ شہید پر پہنچتا ہے تو اس کو ایک ایسی طاقت اور استقامت دی جاتی ہے کہ اُسے اُن اعمال میں کوئی تکلیف محسوس ہی نہیں ہوتی۔ گویا وہ اُن اعمال پر سوار ہوتا ہے اور صوم، صلوٰۃ، زکوٰۃ ہمدردی بنی نوع انسان، مروّت، فتوت غرض تمام اعمالِ صالحہ اور اخلاقِ فاضلہ کا صدور قوّتِ ایمانی سے ہوتا ہے۔ کوئی مصیبت دُکھ اور تکلیف خدا تعالیٰ کی طرف قدم اُٹھانے سے اُسے روک نہیں سکتی۔ شہید اُسی وقت کسی شخص کو کہیں گے جب اُس کی قوتِ ایمانی اُس سے یہ فعل دکھاتی ہے کہ آرام سے اُن افعال کا صدور ہو۔ جیسے پانی اُوپر سے نیچے کو گرتا ہے۔ اسی طرح پر شہید سے اعمالِ صالحہ کا صدور ہوتا ہے۔ شہید اللہ تعالیٰ کو گویا دیکھتا ہے اور اُس کی طاقتوں کا مشاہدہ کرتا ہے۔ جب یہ مقام کامل درجہ پر پہنچے تو یہ ایک نشان ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۸۴، ۳۸۵)

نہایت مخلص یورپین نو مسلم احمدی

الحاج ڈاکٹر محمد عبد الہادی صاحب کیوسی انتقال فرما گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر)

مکرم فضل الٰہی صاحب انوری مبلغ جرمنی نے بذریعہ تار یہ اطلاع دی ہے کہ ہمارے مخلص احمدی دوست ڈاکٹر عبد الہادی صاحب کیوسی جمعہ (۸ مئی ۱۹۷۳ء) کو پونے بارہ بجے شام انتقال فرما گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں بلند درجات عطا فرمائے اور اُنکے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(خاکسار مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ ماہِ احسان ۱۳۵۲ھ

مومنوں کی ایک خاص علامت —— ثباتِ قدم

جہاں مامور من اللہ اور اُس حق کی جو وہ لے کر آتا ہے ایک پہچان یہ ہے کہ اُسکی مخالفت ضرور کی جاتی ہے وہاں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کی ایک پہچان یہ بھی بیان فرمائی ہے کہ مامور من اللہ اور اُس پر ایمان لاکر حق کو قبول کرنے والوں کو ثباتِ قدم کے وصف سے ضرور متصف کیا جاتا ہے۔

در اصل مخالفینِ حق جب حق کو دُنیا میں پنپتا اور پھیلتا دیکھتے ہیں تو وہ مخالفت کے جوش میں ظلم پر اُتر آتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ مامور من اللہ پر ایمان لانے والے انکے مظالم کی تاب نہ لاکر از خود حق سے منحرف ہو جائیں گے چنانچہ وہ ایک ظلم کے بعد دوسرا ظلم ڈھاتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے یہ مظالم ہی ان کی ناکامی و نامرادی اور تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوئے بغیر نہیں رہتے کیونکہ خدا تعالےٰ ظلم کو کسی شکل میں بھی پسند نہیں کرتا۔ اُس نے قرآن مجید بڑی کثرت سے اس امر کو ذہن نشین کرایا ہے کہ ظالم ہرگز بھی کامیاب نہیں ہوتے انہیں ڈھیل ضرور دی جاتی ہے اور وہ بھی اس لئے کہ وہ اپنی اصلاح کرلیں لیکن جب وہ کسی صورت بھی ظلم سے باز نہیں آتے تو پھر خدا تعالیٰ انہیں اسی دنیا میں پکڑتا ہے اور آخرت میں بھی انہیں انتہائی دردناک عذاب سے دوچار کرتا ہے۔ دنیا میں اُس کی یہ پکڑ سخت تر ہوتی چلی جاتی ہے اور جب وہ اس پکڑ کے نتیجہ میں بھی اصلاح کی طرف مائل نہیں ہوتے بلکہ ظلم کرنے میں بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ ظالموں کی جڑ کاٹ کر رکھ دیتا ہے جیسا کہ اُس نے فرمایا ہے:-

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الانعام آیات ۴۵، ۴۶)

پھر جب وہ اُس امر کو بھول گئے جو انہیں یاد دلایا جاتا تھا تو ہم نے ان پر ہر ایک چیز کے دروازے کھول دئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس پر خوش ہو گئے جو انہیں دیا گیا تھا تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا جس پر وہ یکدم ناامید ہو گئے پس جنہوں نے ظلم کیا تھا ان کی جڑ کاٹ دی گئی۔ پس (ثابت ہوا کہ) سب تعریفوں کا اللہ ہی مستحق ہے جو سب جہانوں کا ربّ ہے۔

یہ تو صحیح ہے کہ حق کے وہ مخالف جو ظلم ڈھانے میں پیش پیش ہوتے ہیں اپنے کئے کی سزا پاکر رہتے ہیں حتّٰی کہ بالآخر خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کی جڑ کاٹ دیجاتی ہے لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ اُس درمیانی عرصہ میں جبکہ ظالموں کو ڈھیل ملی ہوئی ہوتی ہے اور جو اختیار انہیں حاصل ہوتا ہے اس پر وہ خوش ہو رہے ہوتے ہیں، مومنوں کو انتہائی شدید قسم کے مظالم کا تختۂ مشق بننا پڑتا اور نہایت ہی صبر آزما قسم کے کٹھن حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ان حالات میں مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ثباتِ قدم عطا کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ ہر مشکل اور مصیبت اور ہر ظلم اور آفت کو برداشت کرکے اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیتے چلے جاتے ہیں۔ وہ اپنے مال اپنی اولاد حتّٰی کہ اپنی جان تک قربان کر دیتے ہیں لیکن حق سے سرِمو انحراف نہیں کرتے۔ مومنوں کو اس ثباتِ قدم کا عطا ہونا بخود اُس مامور من اللہ اور اُس حق کے (جو وہ اپنے ساتھ لاتا ہے) من جانب اللہ ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝
(ابراہیم آیت ۲۸)

جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ اس قائم رہنے والی اور پاک بات کے ذریعہ سے اس ورلی زندگی میں بھی ثبات بخشتا ہے اور آخرت کی زندگی میں بھی بخشے گا۔ اور (اس کے بالمقابل) اللہ ظالموں کو ہلاک کرتا ہے اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

حق چونکہ دُنیا میں قائم رہنے کے لئے آتا ہے اور اس کی حیثیت قولِ ثابت کی ہوتی ہے اس لئے جو لوگ اس حق کو قبول کر کے مامور من اللہ پر ایمان لاتے ہیں قولِ ثابت کے زیرِ اثر ان میں بھی ثباتِ قدم کا پیدا ہونا ایک قدرتی امر ہوتا ہے۔ مومنوں کا اُس حق کے زیرِ اثر جسے وہ قبول کرتے ہیں ثباتِ قدم سے متصف ہونا مامور من اللہ کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مخالفین حق کے ظلم کے نتیجہ میں اُن کے پائے استقلال میں ذرہ بھر بھی لغزش نہیں آتی اور انکے لئے ظلم مٹ کر اور حق غالب آکر رہتا ہے۔ مومنوں کے لئے ثباتِ قدم کے وصف سے متصف رہنے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ خدا ہی کے ہو رہیں دنیا کی ملونی سے بچیں اور ظلم سے بہر طور مجتنب رہیں حتّٰی کہ ظلم کے جواب میں بھی ظلم کی راہ اختیار نہ کریں، نفاق اور بزدلی کو اپنے قریب نہ آنے دیں کیونکہ یہ سب باتیں ثباتِ قدم سے دور لے جانے والی ہیں۔ اس کے بالمقابل وہ اللہ اور رسول کی اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھائیں اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اُس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں، ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔" (الوصیت)

آئینۂ حقیقت

یہ بات دل کی ہے کوئی وہم و گماں نہیں
اُس مہرباں سے بڑھ کے کوئی مہرباں نہیں

دل میں نہاں نہیں کہ جہاں سے عیاں نہیں
اُس حُسنِ لازوال کے جلوے کہاں نہیں؟

چھوڑے وہ اپنے بندوں کو بے حال و بے سپر
ایسی تو شانِ مالکِ کون و مکاں نہیں!

چارہ گری سے اُسکی ہے شادابیٔ حیات
وہ پاسباں نہیں تو کوئی پاسباں نہیں

لایا کہاں یہ مجھ کو مرا اضطرابِ شوق،
اب وہ ہیں اور میں ہوں، کوئی درمیاں نہیں

فطرت سُنا رہی ہے ازل سے اُسی طرح
لیکن ہنوز ختم مری داستاں نہیں

"اے بے خبر، بہ خدمتِ قرآں کمر بہ بند"
اس راہ پر نہیں ہے جو، وہ کامراں نہیں

جس کی مُراد وہ ہوں، نہیں ہے وہ نامُراد
جو عمر اُس کی رہ میں کٹے رائیگاں نہیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذِکرِ الٰہی

از مکرم صاحبزادہ محمد یوسف صاحب نیر شاہد مربی

ہر وہ شخص جس کا دل کسی کی محبت و عشق سے معمور ہے یہ ممکن نہیں کہ وہ اپنے محبوب کا ذکر اپنی زبان پہ نہ لائے۔ اور ہر وقت اُسی کے نام کا دم نہ بھرے۔ عربی کی مثل مشہور ہے۔

مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ

یعنی جو کسی چیز کو محبوب رکھتا ہے وہ اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے۔

پھر مومن لوگ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ "اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ" کے مصداق ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں ایسے گداز ہیں اور ایسا بلند مقام رکھتے ہیں کہ جس پر اور کوئی زیادتی متصور نہیں اُن کی خدا تعالیٰ سے محبت کا لازمی نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کریں۔

ذکر کے معانی ہیں یاد کرنا اور خدا تعالیٰ کی صفات کو سامنے رکھنا اور ان کو زبان سے بار بار دہرانا اور دل سے یقین رکھنا اور خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا مشاہدہ کرنا ذکر الٰہی کے نام سے موسوم ہے

یہ مضمون بہت ہی اہمیت رکھتا ہے۔ موجودہ زمانہ کی بے راہ روی کے پیش نظر اس کی وقعت اور بھی زیادہ ہے۔ کیونکہ لوگ خدا تعالیٰ کو بھول چکے ہیں اور لہو و لعب میں مشغول ہیں خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دنیا کو اللہ سمجھ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ" کہ سب سے بڑا اور بہترین ذکر اللہ ہے پھر فرمایا:۔

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ

(سورہ منافقون آیت ۱۰)

کہ اے مومنو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد ذکر الٰہی سے تم کو غافل نہ کر دیں اللہ تعالیٰ کے ذکر کے رستہ میں کوئی بھی رکاوٹ برداشت نہیں ہو سکتی۔ ایک حدیث سے بھی اس مضمون کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اَلَآ اُنَبِّئُکُمْ بِخَیْرِ اَعْمَالِکُمْ وَاَزْکٰھَا عِنْدَ مَلِیْکِکُمْ وَاَرْفَعِھَا فِیْ دَرَجَاتِکُمْ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَخَیْرٍ لَّکُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّکُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَھُمْ وَیَضْرِبُوْا اَعْنَاقَکُمْ۔ قَالُوْا بَلٰی قَالَ ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی"

(ترمذی ابواب الدعوات)

کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو سب سے بہتر اور پسندیدہ ہے اور تمہارے درجات کو بلند کرنے والی ہے اور سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بھی افضل ہے جہاد سے بھی بڑھ کر ہے کہ وہ دشمنوں کو قتل کرتا ہے اور خود بھی شہید ہو جاتا ہے صحابہؓ نے عرض کی کہ ہاں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ذکر اور حقیقت یہی ہے کہ ذکر الٰہی سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا پتہ چلتا ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ انسان سے ہمکلام ہوتا ہے ذکر الٰہی سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس سے انسان کا دل خوف سے بھر جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ" (انفال رکوع)

یعنی جب مومن ذکر اللہ کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں خوف پیدا ہو جاتا ہے اور پھر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں آنکھوں سے آنسو بہہ نکلتے ہیں اور وہ یکبارگی سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ جیسے فرمایا

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ وَقُلُوْبُھُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ"

(زمر رکوع)

اسلام دین فطرت ہے۔ اسلئے اس نے عین فطرت کے مطابق بعض اذکار کو پیش کیا ہے۔ ان میں سے پہلا ذکر نماز ہے نماز کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ" (طٰہٰ رکوع)

اے انسان میں ہی تیرا خدا ہوں اور میرے سوا تیرا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کر اور میرے ہی ذکر کے لئے نماز قائم کر

پھر فرماتا ہے

"فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَمَا عَلَّمَکُمْ مَّا لَمْ تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ"

(البقرہ رکوع ۳۱)

نماز پڑھنے کی تاکید کے بعد فرماتا ہے کہ اگر تمہیں دشمنوں سے کسی قسم کا خوف ہو تو خواہ پیادہ ہو یا سوار اسی حالت میں نماز پڑھو اور جب تم امن میں آجاؤ تو خدا تعالیٰ کا ذکر اسی طرح سے کرو جس طرح اس نے سکھایا ہے اور جسے تم پہلے نہیں جانتے تھے اس آیت میں نماز کا نام "ذکر اللہ" رکھا گیا ہے نماز کے ذریعہ سے انسان خدا کو پا لیتا ہے جیسے حدیث قدسی میں ہے

"لَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَکُوْنَ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا"

(صحیح البخاری)

یعنی نوافل کے ذریعہ سے میرا بندہ مجھ سے اس قدر قریب ہو جاتا ہے کہ میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے میں اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے میں اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔ میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے پس ذکر الٰہی سے انسان رضائے الٰہی کو حاصل کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ کی ابدی جنتوں کا وارث بن جاتا ہے۔

دوسرا ذکر قرآن کریم ہے چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر رکوع ۱)

کہ ہم نے ہی ذکر اتارا ہے اور اس کی محافظت بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔ اس سے معلوم ہو گیا کہ جہاں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ "اذکروا اللہ" تو اس کے ایک معنے یہ بھی ہیں کہ قرآن پڑھا کرو۔ ایک اور جگہ پر فرماتا ہے۔

"ھٰذَا ذِکْرٌ مُّبٰرَکٌ اَنْزَلْنٰهُ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْکِرُوْنَ"

(الانبیاء رکوع ۴)

اس آیت میں بھی قرآن مجید کو پیش کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ہم نے تمہارے لئے یہ ذکر نازل کیا ہے۔ کیا پھر بھی تم اس کا انکار کرتے ہو۔

تیسرا ذکر صفات الٰہیہ کا بیان اور ان کا تکرار اور اقرار ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نماز میں جو صفات الٰہیہ بیان کی جاتی ہیں وہی کافی ہیں۔ لیکن یہ درست نہیں کیونکہ نماز کے علاوہ بھی ذکر الٰہی ہوتا ہے اور اس کا ثبوت قرآن کریم سے ملتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِکُمْ

(نساء رکوع ۱۵)

کہ جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کا ذکر کرو۔ کھڑے ہونے کی حالت میں بھی بیٹھنے کی حالت میں بھی اور لیٹنے کی حالت میں بھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذکر نماز کے علاوہ ہے۔

پھر فرماتا ہے:۔

رِجَالٌ لَّا تُلْھِیْھِمْ تِجَارَۃٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءِ الزَّکٰوۃِ یَخَافُوْنَ یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْہِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ۔ (النور ع ۵)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی ایسے ہیں کہ ان کو خرید و فروخت اللہ کے ذکر اور نماز کے قیام اور زکوٰۃ دینے سے نہیں روکتی کیونکہ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جب کہ دل اور آنکھیں متقلب ہو جائیں گی۔

۴۔ چوتھا ذکر خدا تعالیٰ کی صفات کو علی الاعلان لوگوں کے سامنے بیان کرنا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یٰٓاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان آیات میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے کہ کھڑا ہو جا اور تمام لوگوں کو ڈرا اور اپنے رب کی بڑائی بیان کر۔ اس آیت میں نہ صرف حضور کو ہی حکم ہے بلکہ تمام مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ ان احکام کو بجا لائیں اور ان اصولوں کو اپنائیں۔

ضمناً یہ بھی یاد رہے کہ دنیوی محبوب کی یاد میں بھی کسی وقت اور کسی تعداد کا خیال نہیں رکھا جاتا پھر خدا تعالیٰ جو سب محبوبوں سے زیادہ محبوب ہے اس کے لئے کیوں تعداد وقت کا تعین ہو۔ بلکہ ہر وقت اور ہر آن اس کا ذکر کرنا چاہیئے چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے

واصبر علی ما یقولون
وسبح بحمد ربک
قبل طلوع الشمس و
قبل غروبھا ومن اٰنآئ
اللیل فسبح واطراف
النھار لعلک ترضیٰ
(طٰہٰ: ع)

یعنی صبر کر ان باتوں پر جو یہ لوگ کہتے ہیں اور اپنے رب کی سورج نکلنے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں اور دن کے اطراف میں تسبیح و تحمید بیان کرتا کہ تیری خواہشات پوری ہوں۔ اس آیت میں ہر وقت ذکر الٰہی کرنے کی طرف اشارہ ملتا ہے جس طرح خدا تعالیٰ فرماتا ہے

یا ایھا الذین اٰمنوا اذکروا
اللہ ذکرا کثیرا
(احزاب: ع)

کہ اے مومنو! اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت ہی کیا کرو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جب انسان میں اللہ تعالیٰ کی محبت جوش زن ہو جاتی ہے تو اس کا دل سمندر کی طرح موجیں مارتا ہے وہ ذکر الٰہی کرنے میں بے انتہا اپنے اندر جوش پاتا ہے اور پھر گن کر ذکر کرنا تو کفر سمجھا جاتا ہے اصل بات یہ ہے کہ عارف کے دل میں جو بات ہوتی ہے اور جو تعلق اپنے محبوب و مولیٰ سے ہوتا ہے وہ کبھی روا رکھ سکتا ہی نہیں کہ تسبیح لے کر دانہ شمار کیا کرے"
(ملفوظات جلد ہفتم ص ۱۹، ۲۰)

ذکر الٰہی کے فوائد

انسان جو بھی کام کرتا ہے اس کے مد نظر اس کے بعض فوائد ہوتے ہیں۔ ذکر الٰہی کے بھی بہت سے فوائد ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں:۔

۱۔ ذکر الٰہی سے انسان فلاح پالیتا ہے جیسے فرمایا اذکروا اللہ کثیرا لعلکم تفلحون۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

۲۔ اس سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے جیسے فرمایا:

وعد اللہ المومنین
والمومنات جنٰت تجری
من تحتھا الانھار خالدین
فیھا ومساکن طیبۃ فی جنٰت
عدن ورضوان من اللہ
اکبر۔
(التوبہ ع ۹)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے انعامات کو بیان کر کے بتایا کہ رضوان ان سب سے بڑا ہے اور واقعہ میں بندہ کے لئے سب سے بڑا انعام یہی ہے کہ اللہ اس پر راضی ہو جائے

۳۔ ذکر الٰہی سے اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

الذین اٰمنوا وتطمئن
قلوبھم بذکر اللہ
الا بذکر اللہ تطمئن
القلوب۔
(الرعد ع ۴)

جب انسان تکالیف میں گھر جائے اور اسے یقین ہو کہ میں ان سے نکل جاؤں گا تو اسے اتنی گھبراہٹ نہیں ہوتی اس طرح انسان کو یقین ہے کہ غیر محدود طاقتوں والا خدا اس کی ہر قسم کی تکلیف کو دور کر سکتا ہے تو اسے ذکر الٰہی سے اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے۔

۴۔ ذکر الٰہی کرنے والے بندے کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست بنا لیتا ہے اور اسے دنیا میں اپنی بارگاہ میں یاد کرتا ہے جیسے فرمایا:

فاذکرونی اذکرکم
واشکروا لی ولا تکفرون
(البقرہ ع ۱۸)

اے میرے بندو تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ خدا تعالیٰ کا یاد کرنا یہی ہے کہ اپنے حضور یاد بالی ہے۔

۵۔ ذکر الٰہی کرنے والوں پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے اور وہ ہر مجلس جس میں ذکر الٰہی ہو اس پر رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں ایک حدیث میں آیا ہے کہ

لا یقعد قوم یذکرون اللہ
الا حفتھم الملائکۃ
(البخاری)

اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں کو فرشتوں نے گھیرے میں لے رکھا ہوتا ہے اور ایک حدیث میں آتا ہے کہ وہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ اے خدا ان ذکر کرنے والوں پر تو اپنی رحمت کی بارش نازل فرما۔

۶۔ ذکر الٰہی سے بدیوں سے انسان اجتناب کرتا ہے۔ فرمایا

ان الصلوٰۃ تنھٰی عن
الفحشاء والمنکر
ولذکر اللہ اکبر۔

یعنی نماز (جو ایک ذکر ہے) بدیوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر کرنا بہت بڑا ہے۔

۷۔ ذکر الٰہی سے دل مضبوط ہوتا ہے اور مقابلہ کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ فرمایا:

یا ایھا الذین اٰمنوا اذا
لقیتم فئۃ فاثبتوا
واذکروا اللہ کثیرا
لعلکم تفلحون۔
(الانفال ع ۶)

اے مسلمانو! جب کسی طاقت کے مقابلہ میں جاؤ اور وہ زبردست ہو تو کثرت سے اللہ کا ذکر شروع کر دیا کرو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمہارے دشمنوں کے پاؤں اکھڑ جائیں گے اور تم فتح پالو گے۔

۸۔ ذکر الٰہی کرنے والا قیامت کے روز خدا کے سایہ کے نیچے ہوگا۔ چنانچہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز سات آدمیوں پر خدا تعالیٰ کا سایہ ہوگا جن میں سے ایک شخص وہ بھی ہوگا جو ذکر الٰہی کیا کرتا تھا۔

۹۔ ذکر کرنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ اس طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ

من شغلہ ذکری عن
مسئلتی اعطیتہ
افضل ما اعطی السائلین

یعنی جو کوئی میرے ذکر میں لگا رہتا ہے اسے میں اس کی نسبت جو مانگتا ہے زیادہ دیتا ہوں۔

یعنی جو شخص ذکر الٰہی میں لگا رہتا ہے میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

۱۰۔ گناہ معاف ہو جاتے ہیں ایک حدیث میں آتا ہے کہ ذکر الٰہی کرنے والے کے گناہ خواہ

مثل زبد البحر

یعنی سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو وہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۱۔ دسواں فائدہ یہ ہے کہ ذکر الٰہی سے انسان کے ذہن میں جلا پیدا ہوتی ہے عقل تیز ہوتی ہے۔ جیسے فرمایا:

ان فی خلق السمٰوٰت
والارض واختلاف اللیل
والنھار لاٰیات لاولی الالباب
الذین یذکرون اللہ قیاما
وقعودا وعلی جنوبھم
ویتفکرون فی خلق السمٰوٰت
والارض ربنا ما خلقت ھذا
باطلا"
(آل عمران: ع)

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کے لئے بہت سے نشان ہیں۔ وہ عقلمند جو کھڑے بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے اللہ تو نے اس عالم کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔

حقیقت یہی ہے کہ ذکر الٰہی سے انسان بہت سے فوائد حاصل کر لیتا ہے اور اس دنیا میں بھی کامیاب زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں بھی اپنے خدا کے سامنے سرخرو ہوتا ہے۔

اے کاش! کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ذکر الٰہی کو اپنی ڈھال بنا لیں ہم اس کی حفاظت میں آ جائیں نیز اس کی تائید و نصرت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں اور اس کے ذریعے ہم رضائے الٰہی حاصل کر کے ابدی جنتوں کے وارث ہوں۔ اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین۔

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ احسان (جون) کا چندہ ۲۰؍احسان ۶۱ تک مرکز میں پہنچا دیں۔

(مہتمم مال)

ضروری تصحیح

دار القضاء کی طرف سے آمنہ بیگم صاحبہ بنت حاکم بی بی صاحبہ مرحومہ کا جو اعلان اخبار الفضل مجریہ ۹ جون میں شائع ہوا ہے اس میں امین اللہ صاحب کی جگہ حبیب اللہ صاحب نوٹ فرمالیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب [illegible] انسپکٹر اصلاح و ارشاد ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین (امتہ النصیر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کی

سو فیصد سے زیادہ وصولی کرنے والی جماعتیں

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے فدائیوں کی جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راستے میں سب کچھ قربان کرنے والی جماعت ہے۔ گزشتہ مالی سال میں صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کی وصولی میں خاصی کمی تھی۔ اس پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ اپریل میں جماعتوں کو توجہ دلائی تھی کہ وصولی نہ صرف سو فیصد بلکہ اس سے زیادہ ہونی چاہیئے۔ مندرجہ ذیل جماعتوں نے کمی دور کر کے وصولی سو فیصد کی سے زیادہ کر دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آئندہ بہتر رنگ میں کام کرنے کی توفیق دے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔ (ناظر بیت المال آمد)

کراچی	لائل پور	قصور	رائے ونڈ
لوانی	مظفر گڑھ	کیمل پور	پشاور
سوئی	اسلام آباد	اوکاڑہ	
دارالصدر شرقی ربوہ	دارالصدر شمالی ربوہ	فیکٹری ایریا ربوہ	دارالرحمت غربی ربوہ
دارالرحمت شرقی ربوہ	دارالبرکات ربوہ	دارالنصر شرقی ربوہ	دارالیمن ربوہ
باب الابواب ربوہ	دارالنصر غربی ربوہ	بہلول وال سیداں	جھنگ صدر
عنایت پور	پیرو بھیروں	جنڈ بھروانہ	ڈاور
چک ۵/۲-ایل	نمبر ۲۴۴ ج ب لیالی	سیدان	سیالکوٹ چھاؤنی
ڈسکہ	ونس کے	ترگڑی	دھدو وبیرا
چہور کاہلوں	پیار منگ اوجلہ	ڈیرہ بابانزالہ	طبیب المعروف احمد آباد
رنگے پور لودھراں	کوٹ کریم بخش	جاہو وال	کوٹلی نفوسیلی
ڈگری گھمن	عزیز پور ڈگری	بن باجوہ	بن باجوہ
کالے کے ناگرے	دانہ زید کا	میانوالی خانخوالی	ملو کے بھگت
کوٹ آغا	پسرور	کلاسوالہ	دولت پور نوشہرہ
جیدی پور	بھروکے کلاں	لسبالہ پور	معراج کے
پوربب فرالی	عیسنووالی	فدادے	میانوالی سندھوال
کھوڑی ملیاں	تلونڈی جھنڈراں	گدیاں کوٹ پنڈ	کنجروڑ
سلہریاں	میاری نانول	بستان انقناناں	کھوکھر والی
گھٹیاں غربی	مانگٹ اونچا	پریم کوٹ	پنڈی بھٹیاں
کوٹ شاہ عالم	چک چھٹہ	امین آباد	گرمولہ ورکاں
قیام پور	سلہو کے	موسیٰ پور ڈوگراں	تلونڈی موسے خان
سادھو کے	قلعہ جیون سنگھ	چک ۵۵/۲-ایل	ایل ہیاٹے
چک ۶/۱۱-ایل	چک ۴۰/۳-آر	چک ۵۲/۲-ایل	رتیالہ خورد ۱۷/۸-ایل
چک ۱۱۱/۱۱-ایل	چک ۹۶/۱۲-ایل	چک ۲۴۵/ای-بی	چک ۲۸۵/ای-بی
۲۶۳/ای-بی	چک ۱۱۳/ای-بی	چک ۲۲/ای-بی	گھمال ڈوگر
تاپیراں	میاں چنوں	چاہ کہاگووالی	لودھراں
ونیا پور	میلسی	کوٹھے والا چاہ جیون سنگھ	چک ۱۱۵/۱۰-آر
چک ۴۸/۱۰-آر	چک ۱۰۷/۱۰-آر	چک ۲۱۶/ای-بی	کھتی خدا بخش
شیخ پور چاہ گھنے والا	۱۶۳ اشتاب گڑھ	بہاول پور	احمد پور شرقیہ
اوچ شریف	بستی لشکرانی	۱۸۳-مراد	۳۲ حمید آباد
فورٹ عباس	۲۶ مراد	۱۶۸-مراد	چک ۹ بستی نندپور
چک ۱۲/۱-آر	چک ۳۰/۳-آر	چک ۱۱/۶-آر	چک ۱۴۰/۷-آر
چک ۱۶۹/مراد	چک ۱۹۱/۷-آر	چک ۱۴۴/۷-آر	چک ۵۶/۷-آر
چک ۲۲۳/۹-آر	چک ۴۴/۷-آر	خانپور منڈی	جھنڈی اسٹیشن
بستی لاشاریاں	بستی جھبل	چک ۲۰/این-پی	چک ۵/۲ آباد حیات
چک ۱۲۳/این پی	چک ۲۱۳-۲۱۲/پی	چک ۵۲/پی	چک ۳۳/این پی
سکھر	روہڑی	فضل عمر ماڈل فارم	شریف مغلاں
لاڑکانہ	قمر آباد	باندھی	ہریار روڈ
محراب پور	گوٹھ جمال پور	دادو	گوٹھ مرزا محمد پنجابی
خیر پور میرس	گوٹھ ننھے خان	گوٹھ سلطان علی	احمد پور
چک ۲-تنگلی	چک ۲۴ جمڑاڈ	فتح پور	سلطان پور
محمود آباد سٹیٹ	ڈگری	جیمس آباد	لطیف نگر فارم
پھیرو چیچی	چک نمبر ۲۰/۱۵	شریف آباد	گوٹھ جان محمد
اسلام پور تھٹیاں	مصطفیٰ فارم	حیدر آباد	ظفر آباد لاہینی
ظفر آباد لوطگہ	سنجر چانگ	آصف آباد	کوٹ احمدیاں
ٹنڈو غلام علی	کلارچی	چک ۵ احمد آباد	سیرانی
کوئٹہ	ننیی	ساہیوال	سرگودھا
شاہ پور صدر	مڈھ رانجھا	چک ۹ پنیار	چک ۸۸ شمالی
	چک ۹۸ شمالی	چک ۳۳ جنوبی	چک ۳۵ جنوبی
چک ۲-ٹی ڈی اے	مٹھو کہ	چک ۱۵۲ شمالی	رکھ چراگاہ
میانی	چک چھورہ	چک ۴۷ اچھروئی	چک ۱۰۷ ج ب

چک ۱۰/اسم ام پور چک ۲۷/ج ب گیلاں۔ چک ۸۹ سیار، چک ۵۰/ج ب سنیالہ چک ۹۵/ج ب نشتن
چک ۴/۹ ج ب چک ۹۶/ج ب چک ۲۶۱/ج ب دھوالی چک ۲۷۷/ر ب ستیانہ
چک ۲۸۳/ج ب غوث پورہ چک ۲۵۸/ج ب سید گوجرہ چک ۲/۲۰۸ ر ب
چک ۲۹۷/ج ب چک ۳۶۹/ج ب جوڑا بڑی چک ۱۱۱/ج ب سوڈھی۔ چک ۹۶ گ ب
چک ۵۶۳/گ ب چک ۵۵/ر ب چک ۲۰۰/ر ب کریم سنگھ والا۔ چک ۶۷/ر ب
چک ۸۷/ر ب لوگے دیوی۔ چک ۱۰۰/آر بی۔ چک ۱۸/گ ب سمندری
تاندلیانوالہ چک ۴۲/گ ب ہنگڈ پور چک ۲۲۱/گ ب چک ۸۸/۳۴ گ ب
چک ۳۵۶/ج ب گوجرہ چک ۲۴۴ فیکٹری ایریا شاہدرہ دھیر و کے۔ سانگلہ
فارنگ منڈی۔ چوہڑ کانہ۔ مرید کے نانوں ڈوگر جوڑا سکھر
کرتو پنڈوری چک ۸ اہوڑ چک ۲/۵۳ چک ۲۲/۷۵
چک ۲۰۵ رنگو فتنگل تحصیل ورک موڑ کھنڈوا کوٹ دیالداس
کنول گی۔ سرائے عالمگیر کگرالی ڈنگہ کنجاہ۔ چک ۴۷ احمد آباد
کھرکھ غربی بڈھا نوالہ سماعیلہ محبوب سید کے ڈھو فتح پور گھسیٹ
حسین الدین پور چک ۹ بھوانہ دوالمیال کالا ڈیپہ گوجر خان کہوٹہ
گلگت۔ دنیال شگیالی میرا بھرکا درہ شیر خان لیاقت آباد
چک ۷۴/ٹی ڈی اے چک ۷۰/ایم ایل رطے چک ۱۳۰/ٹی ڈی اے چک ۵ / ۱۳۴ ٹی ڈی اے
چک ۵۵/ٹی ڈی اے۔ خیرے والہ چک ۵۲۰/ایم ایل خان پور جنوبی حویلیاں
ہری پور بھیگلہ چار سدہ ہرائے نندنگ۔

ولادت: ۱۹ مئی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے اس عاجز کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو بابرکت عمر والا نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (عبدالعزیز ذاکر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کالا گجراں ضلع جہلم)

ضرورت ہے

موٹر ورکشاپ کیلئے کلرک کی

جو سابقہ فوجی ہو عمر کم از کم ۳۵ سال ہو

تنخواہ ۲۵۰/ روپے ماہوار جو حسب لیاقت بڑھائی جا سکتی ہے۔ فوری ملیں۔

کامران مرزا

منی موٹرز ۴۸ ۵-بی گلبرگ ۲ (نزد پریس اسٹیشن)

بواسیر (ہر قسم) کا یک روزہ علاج

سہل اور مجرب

سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں جن میں سے قابل ذکر حضرت خان غلام محمد خان صاحب … نفیس الرحمن صاحب … ہیں۔

قیمت صرف … پیسے علاوہ محصول ڈاک

پائلز ہومیو کیمیا … ضلع سرگودھا

نز ۲۴۴۱ — لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا میں اشاعت قرآن کیلئے جماعت احمدیہ کی مساعی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق ہوٹلوں میں قرآن کریم کے نسخے رکھوانے کی جو مہم جاری ہے اس کے تحت مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا نے ۱۴ رمئی ۱۹۷۳ء کو حکومت غانا کے ادارہ
STATE HOTELS CORPORATION
کے ماتحت چلنے والے سات ہوٹلوں اور چار Catering Rest Houses کے آٹھ صد ستاسی کمروں کے لئے حمائل سائز کے قرآن مجید (مع ترجمہ انگریزی) کے ۸۲۷ نسخے کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر کرنل ایم بی تھامس کو ایمبسڈر ہوٹل میں پیش کر دیئے اس تقریب کی خبر تفصیل سے ریڈیو پر دو دفعہ نشر ہوئی اور مقامی اخبارات نے بھی تصاویر کے ساتھ اسے شائع کیا۔ الحمد للہ۔

اس تقریب پر پریس کے نمائندگان پبلک ریلیشنز آفیسر سٹیٹ ہوٹلز کارپوریشن اسسٹنٹ آفیسر، منیجر ایمبسڈر ہوٹل اور خود منیجنگ ڈائریکٹر کو بھی ایک ایک نسخہ قرآن کریم کا پیش کیا گیا۔

اسی موقعہ پر جنوب مغربی افریقہ میں آزادی کی تحریک
S.W.A. PEOPLES ORGANISATION.
جس کا مرکز NAMIBIA میں ہے کے دو نمائندگان نے قرآن مجید مع انگریزی ترجمہ دیکھ کر ایک ایک نسخہ خریدنے کی خواہش ظاہر کی ہے مکرم امیر صاحب نے وفد کے لیڈر MR. SAM NOMOJA کو جو تحریک کے پریذیڈنٹ بھی ہیں ایک نسخہ قرآن کریم پیش کر دیا جس پر وہ بہت خوش ہوئے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ایک احمدی جنگی قیدی کا پیغام اہل پاکستان کے نام

عزیزم مکرم نائب صوبیدار شمس الدین صاحب جو بھارت میں جنگی قیدی ہیں اپنے خط محررہ ۱۵ اپریل ۱۹۷۳ء میں رقمطراز ہیں "عبادت اور دعاؤں کے لئے کافی وقت مل جاتا ہے ہم میں سے ہر پاکستانی قیدی پاکستان کی ترقی، خوشحالی اور وقار کے لئے دعائیں کر رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہم صبر و تحمل سے خواہ کتنا ہی عرصہ (قید میں) کیوں نہ گزارنا پڑے گزار دیں گے۔ لیکن پاکستان کی آن پر حرف نہ آنے دیں گے۔ خواہ ہماری زندگیاں ہی کیوں نہ ختم ہو جائیں۔" آپ نے جملہ اہل پاکستان کو ہدیہ سلام پیش کرنے کے بعد لکھا ہے کہ "نیا آئین تمام افراد پاکستان کو مبارک ہو۔"

(محمد احمد ایچ لے ریٹائرڈ ہیڈ کلرک آرمی آرڈیننس والا ربوہ)

محترمہ اہلیہ صاحبہ خواجہ عبدالحق صاحب مرحوم آف گوجرہ کی وفات

محترمہ جنت بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ عبدالحق صاحب مرحوم ۸/۹ رجون کی درمیانی شب کو بمقام گوجرہ وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر ۹ رجون کو بعد نماز عصر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصیہ ہونے کے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے دعا کرائی۔

مرحومہ خواجہ عبدالکریم صاحب خالد کی چچی اور نہایت دین دار خاتون تھیں۔ احمدیت کی خاطر ہر تنگی ترشی کو خندہ پیشانی سے برداشت کیا۔ تین لڑکیاں اور تین بیٹے (خواجہ عبدالرشید صاحب خواجہ نورالحق صاحب اور خواجہ ضیاء الحق صاحب سابق دیو لیش) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

تہران ۱۱ رجون۔ سنٹو کی وزارتی کونسل نے ہندوستان پر زور دیا ہے کہ وہ جنگی قیدیوں کو بلا تاخیر رہا کر دے وزارتی کونسل کے مشترکہ اعلان میں کہا گیا ہے کہ برصغیر میں مستقل امن صرف اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے اختلافات منصفانہ طور پر طے کئے جائیں اس سلسلہ میں وزراء نے سلامتی کونسل کی ۲۱ دسمبر ۱۹۷۱ء کی قرارداد نمبر ۳۰۷ پر عمل درآمد کی حمایت کی جس میں دوسری باتوں کے علاوہ پاکستان کے جنگی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا گیا ہے۔ وزارتی کونسل نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ ہندوستان کے ساتھ جنگ کے بعد جو مسائل پیدا ہوئے تھے پاکستان کامیابی کے ساتھ ان سے عہدہ برآ ہو رہا ہے۔

حیدرآباد ۱۲ رجون۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ ملک سیاسی بحران کے سنگین دور سے نکل کر سماجی اقتصادی ترقی کے نئے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور اس عمل کو جاری رکھنے کے لئے سخت محنت اور مخلصانہ کوششوں سے کام لینے کی اشد ضرورت ہے۔ حیدرآباد ریجن کے چار روزہ دورے پر صدر بھٹو نے مقامی سرکٹ ہاؤس میں منعقدہ صحافی وفود سے ملاقات کی۔ صدر بھٹو نے ان وفود کو یقین دلایا کہ عوامی حکومت تمام وسائل اور افرادی قوت سے کام لے کر ملک کی معیشت کو از سر نو تعمیر کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے۔

صحت سماجی بہبود اور امداد باہمی کے وفاقی وزیر شیخ محمد رشید نے بتایا ہے کہ اجتماعی کاشتکاری کی سکیم تیار ہو چکی ہے اس سکیم کے متعلق صوبائی حکومتوں کا نقطہ نگاہ معلوم کرنے کے لئے سکیم دو روز تک صوبائی حکومتوں کو بھیج دی جائے گی۔

لاہور ۱۲ رجون۔ پنجاب کے تمام تعلیمی اداروں میں موسم گرما کی تعطیلات جمعہ کے روز سے شروع ہو جائیں گی۔ اس بات کا اعلان کل صبح صوبائی وزیر تعلیم نے کیا انہوں نے بتایا کہ گورنر نے شدید گرمی کے پیش نظر تمام تعلیمی ادارے جمعرات کی شام سے بند کرنے کا حکم دیا ہے۔

مجالس انصار اللہ ضلع سانگھڑ کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع سانگھڑ کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۷، ۸ جولائی بروز اتوار بمقام سانگھڑ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا۔ ان شاء اللہ۔

جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر اجتماع کو کامیاب بنائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرا ایک عزیز مبشر محمود کا روز سے گھر سے لاپتہ ہے عمر ۱۵/۱۶ سال قد قریباً ۵ فٹ رنگ گندمی، چہرہ لمبا، جسم دبلا۔ بائیں ٹانگ ۲ انچ چھوٹی ہونے کی وجہ سے ایڑی اٹھا کر چلتا ہے پٹے دار پاجامہ۔ لکیر دار سفید بشرٹ۔ پاؤں میں ہوائی چپل۔ اگر مبشر محمود خود پڑھیں تو جلد گھر واپس آ جائیں اس کے والدین اور بہن بھائی غم سے نڈھال ہیں۔ اور اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

(محمد عاشق سلیمی مکان ۴۵/۲ پرانی منڈی۔ پتوکی ضلع لاہور)

ڈرائیور کی ضرورت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں ایک ڈرائیور کی اسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند اصحاب امیر صاحب/صدر صاحب جماعت احمدیہ مقامی کی تصدیق سے درخواستیں فوری طور پر بھجوائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری ہمشیرہ عزیزہ طاہرہ خانم بیگم بریگیڈیئر نصیر احمد شاہ صاحب کے پتے کا اپریشن ۸ رجون کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں کرنل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب نے کیا۔ پتے میں سے بہت سی پتھریاں نکالی گئیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے۔ (عبد اللطیف خان اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)